حافظ محمد ابراہیم فانیؔ

یہ صدی بھی یورشِ خونبار کے نرغے میں ہے

ملت اسلام پھر کفار کے نرغے میں ہے
امت خیرالبشرؐ اغیار کے نرغے میں ہے

اک صلیبی جنگ سے آغاز جس کا ہو گیا
یہ صدی بھی یورشِ خونبار کے نرغے میں ہے

ہر طرف آہ وبکاہ ہے چار سو ظلم و ستم
کیوں مسلماں اس طرح ادبار کے نرغے میں ہے

زندگی سے موت تو بہتر ہے ایسے وقت میں
مسلم لمۃ کفر کی یلغار کے نرغے میں ہے

رحمۃ للعالمینؐ فریاد ہے فریاد آہ
مرکزِ ایمانیاں اشرار کے نرغے میں ہے

نبض ملت ڈوبنے کو ہے یہ فانیؔ الحفیظ
غیرتِ ملّی بھی دردِ زار کے نرغے میں ہے

☆ ☆ ☆